سندھ آرڈیننس نمبر XXXIV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXXIV OF 2002
اسٹیمپ (چوتھی سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE STAMP (FOURTH SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

سندھ آرڈیننس نمبر XXXIV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXXIV OF 2002

اسٹیمپ (چوتھی سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE STAMP (FOURTH SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۹ اکتوبر ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو اسٹیمپ (چوتھی سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ کے شیڈول میں، آرٹیکل ۱۹ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"۱۹۔ مالیاتی دستاویز، فنانسنگ ڈاکیومینٹس، کہا جائے کہ یہ ایسا دستاویز یا دستاویزات کا سیٹ ہے، جو کہ فروخت یا دوبارہ فروخت کرنے وقت مارک

اپ پر مبنی ہو، جو کسی وعدے یا مفروضی والے معاہدے کی تحریر میں ہو، گروی متعلق ہو، فلوٹنگ چارج یا میمورنڈم آف ڈیڈ کی صورت میں ہو، جو گاہک کے طرف سے بینکنگ کمپنی کے حق میں کیا گیا ہو، جو ایک ہی لین دین متعلق ہو اور ویاج پہ نہیں پر مالیت پر ہو۔

جس سے مراد کوئی دستاویز یا دستاویزات کا سیٹ جو مارک اپ بنیادوں پر فروخت یا دوبارہ خرید کے قسم کا ہو، گروی رکھنے کے خط کا معاہدہ یا قسم پر اٹھایا گیا ذمہ، ضبطگی، ٹائیٹل ڈیڈ کی ڈپازٹ کا یادداشت نامہ یا بینکنگ کمپنی کے فائدے میں اس کے گاہکوں کی طرف سے کی گئی ڈیڈ آف فلوٹنگ چارج جو کسی فائدے کی بنیاد پر مالیات کی صورت میں واحد ٹرانزیکشن میں کیا جائے۔

(i)جہاں رقم 1.00ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک ہزار روپے
(ii)جہاں رقم 1.00 ملین روپے سے زائد لیکن 10.00 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	دو ہزار اور پانچ سو روپے
(iii)جہاں رقم 10.00 ملین روپے سے زائد لیکن 50.00 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	دس ہزار روپے
(iv)جہاں رقم 50.00 ملین روپے سے زائد لیکن 100.00 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	پچیس ہزار روپے
(v)جہاں رقم 100.00 ملین روپے سے زائد لیکن 300.00 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	پینتیس ہزار روپے
(vi)جہاں رقم 300.00 ملین روپے سے زائد لیکن 500.00 ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس ہزار روپے
(vii)جہاں رقم 500.00 ملین روپے	ایک لاکھ

سے زاہد ہو۔	روپے

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔